Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيْد

برائے جماعت دہم

سُوْرَةُ النَّحْلِ

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

www.LastHopeStudy.com

Last Hope Study

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے تذکرہ کی وجہ سے سُوْرَةُ النَّحْلِ کو کہا جاتا ہے:

(الف) سُوْرَةُ النِّعَمِ (ب) سُوْرَةُ سُبْحَانَ (ج) سُوْرَةُ فُصِّلَتْ (د) سُوْرَةُ الْغَافِرِ

(ii) ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے اسے کہتے ہیں:

(الف) طاغوت (ب) محنت (ج) اصلاح (د) رکاوٹ

(iii) سُوْرَةُ النَّحْلِ میں قرآن مجید کے لیے لفظ آیا ہے:

(الف) ذکر (ب) نحل (ج) النعم (د) نور

(iv) جس کا جتنا حق ہے اسے اتنا ہی عطا کرنا کہلاتا ہے:

(الف) عدل (ب) احسان (ج) ایثار (د) وصیت

(v) کسی شخص کو اس کے حق سے زیادہ دینا کہلاتا ہے:

(الف) عدل (ب) انصاف (ج) ایثار (د) احسان

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَةُ النَّحْلِ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی چار نعمتیں لکھیں؟

(iii) سُوْرَةُ النَّحْلِ میں کن دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَةُ النَّحْلِ میں منکرینِ حق کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

(v) دعوتِ دین کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

(i) سُوْرَةُ النَّحْلِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ النَّحْلِ کے آغاز میں بیان کیا گیا ہے کہ قیامت کا آنا انتہائی یقینی بات ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ منکر اور متکبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ شرک سے پاک ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں نہیں بلکہ نوری مخلوق ہیں، جن کی مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ ایک ذمہ داری انبیائے کرام علیہم السلام تک وحی پہنچانا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام کا بطور نمونہ تذکرہ کیا گیا کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث فرمائے گئے، انھوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا اور طاغوت یعنی ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے، اس سے منع فرمایا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی کہ یہ لوگ ایمان لائیں یا نہ لائیں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کام صرف راستہ دکھانا ہے۔

(ii) سُوْرَةُ النَّحْلِ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی چار نعمتیں لکھیں۔

جواب: (i) جانوروں کے چمڑے سے گرم لباس، حلال جانوروں سے کھانے کے لیے گوشت اور پینے کے لیے خالص دودھ حاصل ہوتا ہے۔

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

کچھ جانور جیسا کہ اونٹ، گھوڑے اور خچر وغیرہ بوجھ اٹھانے اور سواری کے کام آتے ہیں۔

(ii) آسمان سے بارش کا برسنا اور اس بارش کی وجہ سے پینے کا پانی حاصل ہونا، اس پانی سے پودوں اور درختوں کا اُگنا، مختلف قسم کے پھل مثلاً: زیتون، کھجور، انگور کا اُگنا اور بعض درختوں سے سایے کا حصول کچھ سے پناہ گاہ یا خیمہ وغیرہ بنانا اللہ تعالیٰ کی قدرت اور نعمتوں کا مظہر ہے۔

(iii) سمندر سے تازہ گوشت یعنی مچھلیاں اور موتی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتیں ہیں۔

(iv) زمین پر پہاڑوں کو جما دینا تا کہ زمین متوازن ہو جائے اور اسی زمین پر نہروں اور راستوں کو بنا دینا اور ستاروں کی تخلیق فرما دینا جن سے سفر میں لوگ راستے تلاش کرتے ہیں۔

(iii) سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں کن دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: ایک گروہ منکرینِ حق کا ہے، اس کی نشانیاں یہ ہیں کہ وہ شرک کرتے ہیں، آخرت پر یقین نہیں رکھتے، قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ کی کتاب ماننے کے بجائے اس کو پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں، ناشکرے ہیں۔

دوسرا گروہ اہلِ ایمان کا ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔ سورت کے آخر میں کچھ احکام بیان ہوئے ہیں۔ عدل و احسان کرنے کا حکم دیا گیا ہے، عدل کا معنٰی ہے جس کا جتنا حق ہے اس کو اتنا ہی دیا جائے اور احسان کسی کے حق سے بڑھ کر اس کو ادا کرنا ہے۔

سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں بت پرستی کی ممانعت کو ایک مثال سے واضح کیا گیا ہے لکڑی اور پتھر وغیرہ سے بنے ہوئے بت اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں جن کو تم نے اپنا خالق بنا رکھا ہے، لہٰذا خالق اور مخلوق برابر نہیں ہو سکتے۔ بالکل اسی طرح جیسے آقا اور غلام برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ چیزوں کو نہ ہونے سے ہونے کی حالت میں لاتا ہے یعنی عدم سے وجود بخشتا ہے۔

(iv) سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں منکرینِ حق کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں منکرینِ حق کی نشانیاں یہ ہیں کہ وہ شرک کرتے ہیں، آخرت پر یقین نہیں رکھتے، قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ کی کتاب ماننے کی بجائے اس کو پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں، ناشکرے ہیں۔

(v) دعوتِ دین کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

جواب: (i) حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت دیجیے۔

(ii) اگر بحث کی ضرورت پیش آجائے تو اس طریقے سے بحث کی جائے جو بہترین ہو۔

Last Hope Study

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

(i)	نَبۡعَثُ	ہم کھڑا کریں گے	(ii)	الطَّيِّبٰتِ	پاکیزہ چیزیں
(iii)	هٰٓؤُلَآءِ	یہ لوگ	(iv)	الۡخَبٰٓئِثَ	ناپاک چیزیں
(v)	تِبۡيَانًا	کھول کر بیان کرنے والا	(vi)	الۡفَحۡشَآءِ	بے حیائی

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۸۹﴾

ترجمہ: اور جس دن ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اٹھائیں گے اور ہم آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ، کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری ہے مسلمانوں کے لیے۔

www.LastHopeStudy.com

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

- اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

ترجمہ: بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو (حقوق) دینے کا اور وہ منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور برائی اور ظلم (سرکشی) سے وہ تمھیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

◎ تفصیلی جواب دیں۔

◉ سُورَۃُ النَّحۡلِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب: **سُورَۃُ النَّحۡلِ کے بنیادی مضامین**

سُورَۃُ النَّحۡلِ کے آغاز میں بیان کیا گیا ہے کہ قیامت کا آنا انتہائی یقینی بات ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ منکر اور متکبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ شرک سے پاک ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں نہیں بلکہ نوری مخلوق ہیں، جن کی مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ ایک ذمہ داری انبیائے کرام علیہم السّلام تک وحی پہنچانا ہے۔

انبیائے کرام علیہم السّلام کا بطورِ نمونہ تذکرہ

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے سابقہ انبیائے کرام علیہم السّلام کا بطورِ نمونہ تذکرہ کیا گیا کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث فرمائے گئے، انھوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا اور طاغوت یعنی ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے، اس سے منع فرمایا۔

ہدایت اللہ تعالیٰ کی طرف سے

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی کہ یہ لوگ ایمان لائیں یا نہ لائیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا کام صرف راستہ دکھانا ہے۔ ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

دنیا اور آخرت کے اَحوال کا تذکرہ

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے۔ اس سورت میں قرآنِ مجید کو "ذکر" کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ دنیا اور آخرت کے اَحوال کے لحاظ سے دو گروہوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ایک گروہ منکرینِ حق کا ہے، اس کی نشانیاں یہ ہیں کہ وہ شرک کرتے ہیں، آخرت پر یقین نہیں رکھتے، حالاں کہ آخرت پلک جھپکنے کی دیر میں آجائے گی، قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ کی کتاب ماننے کی بجائے اس کو پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں، ناشکرے ہیں، ان کا انجام یہ ہے کہ دنیا میں مختلف عذاب بھیج کر ان کو ہلاک کر دیا گیا۔

منکرینِ حق کا انجام

منکرینِ حق کا انجام بد ذکر کرنے کے بعد ان کا اُخروی عذاب بیان کیا گیا ہے۔ جب ان کی روح قبض ہونے کا وقت آئے گا تو وہ اس لمحے بھی ظلم کر رہے ہوں گے اور انھیں ادراک تک نہیں ہوگا، قیامت کے دن ان کی نافرمانیوں پر گواہ لائے جائیں گے، انھیں خود بولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

اہلِ ایمان اور پرہیزگار

دوسرا گروہ اہلِ ایمان کا ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

بت پرستی کی ممانعت

سُوۡرَةُ النَّحۡلِ میں بت پرستی کی ممانعت کو ایک مثال سے واضح کیا گیا ہے لکڑی اور پتھر وغیرہ سے بنے ہوئے بت اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں جن کو تم نے اپنا خالق بنا رکھا ہے، لہٰذا خالق اور مخلوق برابر نہیں ہو سکتے۔ بالکل اسی طرح جیسے آقا اور غلام برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ چیزوں کو نہ ہونے سے ہونے کی حالت میں لاتا ہے یعنی عدم سے وجود بخشتا ہے۔

قرآن مجید مسلمانوں کے لیے ہدایت ورحمت کا ذریعہ

آیت نمبر 89، 90 میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت اور معاشرتی اَحکام کا ذکر کیا گیا ہے۔ قیامت کے دن ہر امت میں سے ایک گروہ بنایا جائے گا اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تمام پر گواہ بنایا جائے گا پھر نزولِ قرآن مجید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآنِ مجید میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور قرآنِ مجید مسلمانوں کے لیے ہدایت ورحمت اور خوش خبری ہے۔

معاشرتی اَحکام کا ذکر

مسلمانوں کو معاشرتی احکام دیے گئے ہیں۔ عدل واحسان اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بے حیائی، برائی اور ظلم وسرکشی سے منع فرمایا گیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ

سورت کے آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ اور ان کی متعدد صفات ذکر کی گئی ہیں کہ وہ اپنی ذات میں ایک امت تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار اور یک سُو تھے اور شرک نہیں کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والوں کی صفات کا تذکرہ کر کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو حکم فرمایا گیا ہے کہ حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت دیجیے اور اگر بحث کی ضرورت پیش آ جائے تو اس طریقے سے بحث کی جائے جو بہترین ہو۔

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study